تصحیح شدہ مجموعہ
مکمل
شمع شبستان رضا
اقبال احمد نوری

نام کتاب ——— شمع شبستان رضا

مؤلف ——— اقبال احمد نوری

بار اوّل ——— ۱۹۹۰ء

صفحات ———

ہدیہ ——— روپے

معاون خاص ——— صاحبزادہ میاں محمد حبیب اللہ ایڈووکیٹ

طبع ——— گنج شکر پرنٹرز لاہور

تصحیح کنندہ: محمد عبد العزیز چشتی

خطیب

نورانی جامع مسجد مین بازار شام نگر چوبرجی لاہور

معاونین: علامہ مفتی محمد ضیاء الحبیب صابری

علامہ اقبال ٹاؤن - لاہور

علامہ محمد عبد الرحمٰن سدیدی مدرسہ علویہ

باؤ چوک بلال گنج - لاہور

تقسیم کار

مکتبہ نوریہ رضویہ ۱۱- گنج بخش روڈ لاہور

فون: ۲۱۳۱۹۱

انتساب تصحیح

اپنے استادِ مکرم علامہ الحاج پیر سید **زاھد علی شاہ**

صاحب رحمۃ اللہ علیہ بغدادی جامع مسجد گلبرگ اے فیصل آباد

کے نام

جن کے جوتے سیدھے کرکے بندہ نے یہ سب کچھ حاصل کیا۔

ع گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

خاکپائے اولیاء

عبد العزیز چشتی غفرلہٗ

فہرست مضامین حصہ سوم

سے رکھیں ۔ اس کے لیے ترکِ حیوانات جلالی وجمالی اشد ضروری ہے جس کی تفصیل اگلے صفحات میں درج ہے
ہدایات ضروری: ۔ اس عمل کا تذکرہ کبھی کسی سے نہ کریں خواہ کوئی کتنا ہی بڑا دوست رفیق ہو۔ ورنہ
ساری محنت رائیگاں جائے گی ۔ دوسرے کبھی کوئی ناروا اور ناجائز فائدہ اٹھانے کا خیال بھی دل میں آنے
نہ پائے ورنہ عمر بھر کامیاب نہ ہوں گے ۔ اس عمل کے صرف اہل اللہ ہیں، جن کا سونا، جاگنا ۔ کھانا پینا،
شادی کرنا یہاں تک کہ زندگی کا ایک ایک لمحہ صرف اللہ کے لیے وقف ہے ، ساتھ ہی یہ بھی خیال رکھیں
کہ اس عمل کا اگر آپ ارادہ کریں تو ہم سے صلاح ومشورہ کریں اور کامیابی یا عدم کامیابی کے متعلق بھی
کبھی کوئی بات زبان پر نہ لائیں ۔

نوٹ : ۔ محترم حضرات! آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ شبستانِ رضا کے پہلے ہی حصّے میں عملیات کا اتنا بڑا
ذخیرہ موجود ہے کہ سینکڑوں کتابیں جمع کرنے کے بعد بھی یہ خوبیاں آپ کو ملنا مشکل ہیں ۔ قدردانوں
نے اس سے بڑے بڑے کام لیئے ہیں اور تعریفی خطوط کثیر تعداد میں موصول ہو چکے ہیں جن میں کے
بعض اس میں درج بھی کر دیئے ہیں ۔ کہنا یہ ہے کہ مندرجہ بالا مقصد کی حصول کا عمل بھی شبستانِ
رضا حصّہ اوّل میں موجود ہے مگر آجتک شاید ہی کوئی صاحب سمجھے ہوں ملاحظہ ہو صفحہ ۲ عمل نمبر ۱۱۳
عمل درارِ حالِ ہواتف وعمل لکنجن آثار اے کبل اقتفا ازیں حاصل بشود ۔ یعنی عمل ہاتفِ غیب سے
آیا ہے اور یہ عمل لک انجن یا لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ ہونے کا سر سر کہنا چاہیئے ، بہر حال اللہ والوں
کے در سے سب کچھ مل سکتا ہے لینے والا اہل ہونا چاہیئے ۔ ؎

عام ہیں اس کے تو الطاف شہیدی سب پر
تجھ سے کیا ضد تھی اگر تو کسی قابل ہوتا

۱۵ کرکٹ میچ جیتنے کا حیرت انگیز واقعہ! ۔ عرصہ ۲۰ سال کا ہوا حاجی احمد حسین صاحب رضوی
نے نجیب آباد میں اتفاقیہ ملاقات کے دوران ایک عجیب واقعہ بیان کیا کہ جب میں بریلی ہائی سکول میں پڑھ
رہا تھا اور وہیں بورڈنگ ہاؤس میں رہتا تھا اور ہفتہ میں دو تین بار اعلیٰ حضرت قبلہ قدس سرہٗ کی خدمت
میں حاضر ہوا کرتا تھا ۔ ایک مرتبہ میرٹھ کی ٹیم ہر جگہ سے جیت کر فائنل میچ کھیلنے بریلی آئی، ہیڈ ماسٹر
انگریز بھی ساتھ تھا ۔ پہلے روز بریلی کی ٹیم کھیلی اور صرف ۲۰ رن بنا کر پوری ٹیم آؤٹ ہو گئی، جس کے سبب
بڑی سراسیمگی پیدا ہو گئی اور جیتنے کا کوئی امکان نہ رہا ، اسی روز بعد مغرب میں اور غلام جیلانی (کہ ہم

دونوں ہم سبق اور پیر بھائی تھے) ۔ اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ نے ارشاد فرمایا کہ میرٹھ اور بریلی ہر دو جگہ کے
کھیلنے والے یہی اُمید لئے ہوئے ہیں کہ ہماری جیت ہو، پھر بریلی کے طلباء کی اگر کوئی امداد کی جائے جبکہ ہر
دو فریق میں مسلم اور غیر مسلم طلباء موجود ہوں گے ۔
عرض کیا! ہاں حضور، بات تو یہی ہے مگر ماسٹر قربِ محمد صاحب جو سیّد ہیں حضور انہیں خوب جانتے
ہیں ۔ فرمایا ہاں ۔ عرض کیا، وہ لڑکوں کو گیند بلّا بھی کھلاتے ہیں اور ڈرل ماسٹر بھی ہیں ۔ ان کی ترقی اور تنخواہ
میں ۵ روپیہ کا اضافہ اس شرط پر قرار پائی ہے کہ بریلی والے جیت جائیں ۔ فرمایا یہ بات قابلِ غور ہے ۔
ارشاد فرمایا! اگر میرٹھ والوں کے سولہ نمبر (رن) نہیں تو بریلی والوں کی جیت ہو گی؟ عرض کیا ہاں حضور!
اس کے بعد ارشاد فرمایا کہ کل صبح جب بریلی والے لڑکے کھیلنے کے لیے چلیں تو ان میں جو مسلمان ہوں
انہیں سکھا دیا جائے کہ وہ بسم اللہ پڑھکر قدم بڑھائیں اور سیدھے ہاتھ کی انگلیوں پر کھیعص سے شروع
کریں اور کٓھٰیٰعٓصٓ میں پانچ حرف ہیں، ہر حرف پڑھتے جائیں اور ایک ایک انگلی بند کرتے جائیں ۔
پھر اُلٹے ہاتھ پر حٰمٓ عٓسٓقٓ یہ بھی پانچ حرف ہیں ۔ ہر ہر حرف پڑھتے جائیں اور ایک ایک انگلی بند
کرتے جائیں جب دونوں مٹھیاں بند ہو جائیں ۔ تب سورہ فیل (اَلَمْ تَرَ كَيْفَ) پڑھیں جب تَرْمِيْهِمْ
پڑھنے میں دسوں انگلیاں کھل جائیں گی پھر بقیہ سورۃ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ
مَّاْكُوْلٍ ٥ پڑھکر اپنی جگہ پر جاکر کھڑے ہو جائیں اور لڑکا جو گیند پھینکے اُسے یہ سکھا کہ ہر مرتبہ
حٰمٓ یُنْصَرُوْنَ پڑھکر گیند پھینکے ۔
نتیجہ یہ ہوا کہ ۱۶ رن بنا کر میرٹھ کی پوری ٹیم کے سب لڑکے آؤٹ ہو گئے پھر نا معلوم کہاں
کہاں سے جیت کر آئے تھے ۔ یہ تھی اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ کی فن ریاضی کمال کہیئے یا کرامت کہ ....
آپ نے ہمیشہ کے لئے ایک ایسا عمل عطا فرمایا کہ اس عمل کے ذریعہ ہر قسم کے مقابلوں میں فتح حاصل
کی جا سکتی ہے ۔ بعض عاملین نے اس پر یہ کہا کہ کسی بھی قیمت پر میرٹھ والوں کے سولہ رن سے زیادہ
بن ہی نہیں سکتے تھے کیونکہ اس عمل بھی ایک عجیب فلسفہ ہے اور حکمت بھی ۔ کٓھٰیٰعٓصٓ میں پانچ
حروف ہیں حٰمٓ عٓسٓقٓ میں پانچ حروف ہیں اور ترمیھم میں چھ حرف ہیں ۔ اسطرح کل ملا کر سولہ حرف
ہوئے ۔ پس اعلیحضرت نے اس عمل کے ذریعہ بندش کر دی تھی لہٰذا سولہ رن سے آگے بڑھنا اور

اس سے کم ہونا ناممکن تھا۔

۱۶۔ آسیبی خلل کی آزمائش اور اپنی حسن تدبیر۔ ۲۰ سال ہوئے فقیر بمبئی میں کئی ماہ تک مقیم تھا۔ دو تین اشخاص نو عمر آئے، ان میں ایک مریضہ عورت کا شوہر تھا، دو بھائی تھے بتایا کہ جب ہماری بہن وطن میں رہتی ہے تو ٹھیک رہتی ہے اور مہینوں کے بعد جب بمبئی شوہر کے پاس آتی ہے تو نا معلوم کون سی بلا اس کے ساتھ آتی ہے کہ کھانا پینا چھوٹ جاتا ہے۔ کھیلتی ہے کبھی کہتی ہے ہم فلاں ہیں اور کبھی ڈراتی دھمکاتی ہے اور ہم لوگ جب چپکے بھی کوئی بات کہتے ہیں تو اسے خبر ہو جاتی ہے، چنانچہ ہم لوگ چپکے آپ کے پاس آنے کا مشورہ کر رہے تھے کہ وہ بیکار اٹھی کہ بریلی والے صوفی صاحب کے پاس جا رہے ہو۔ جاؤ، وہ میرا کیا کر لیں گے۔ میں نے تمام کیفیت سن کر کہا کہ جس طرح ممکن ہو اس کو میرے پاس لے کر آؤ۔ وہ گئے اور تھوڑی دیر بعد ایک نوا ہوں لڑکی عمر تقریباً ۲۵ سال ہو گی لے آئے۔ میں نے کمرے میں بیٹھنے کو کہا، سب جا کر بیٹھ گئے۔ میں نے جب اس کی آنکھوں کو بغور دیکھا تو معمول کے مطابق پائیں۔ میں سمجھ گیا کہ بنتی ہے اور اسلئے یہ ڈھونگ رچایا ہے کہ یہ لوگ عاجز آ کر مجھے وطن بھیج دیں۔ (کیونکہ آسیب زدہ کی آنکھوں سے پتہ چل جاتا ہے کہ قدرے سرخ ہو جاتی ہیں اور معمول سے زیادہ باہر کو نکل آتی ہیں) میں نے اس کے بھائی اور شوہر سے کہا کہ دو منٹ کیلئے آپ لوگ ذرا باہر بیٹھیں، اور دور سے دیکھتے رہیں۔ وہ باہر گئے تو میں نے لڑکی سے کہا کہ ہم سمجھ گئے ہیں کہ تم نے یہ روپ صرف اسلئے اختیار کیا ہے کہ یہ لوگ مجبور ہو کر تمہیں وطن بھیج دیں اور وطن میں تم اس لئے رہنا چاہتی ہو کہ برسوں سے تمہاری ایک شخص سے محبت ہے وہ تمہارے لئے اور تم اس کے لئے بے چین رہتی ہو، لیکن اگر تم ہمارا کہنا مان لو تو ہم تم کو وطن بھجوا دیں گے بلکہ اس شوہر سے اگر تم چاہو تو تمہارا قصہ ہی پاک کر دیں گے۔ میری گفتگو سن کر وہ مسکرائی اور تمام باتوں کا اقرار بھی کیا اور یہ کہا کہ آپ جو کہیں گے میں ویسا ہی کروں گی۔ میں نے کہا کہ میرا کہنا صرف اتنا ہے کہ ۱۵ روز متواتر تم بالکل اس طرح رہو جس طرح میاں بیوی ہنسی خوشی رہتے ہیں۔ سولھویں روز ہر کام تمہاری مرضی کے مطابق ہو جائے گا۔ ساتھ ہی میں نے اس کے شوہر سے کہا کہ تم اس کو گھر لیجاؤ اور جیسا میں کہوں گا تمہیں کرنا ہو گا، بولو اقرار کرتے ہو، اس نے کہا کہ مجھے منظور ہے۔ اس گفتگو سے پورا یقین ہو گیا اور میں نے ایک تعویذ دکھاوے کے طور پر کپڑے میں لپیٹ کر اس کے بازو پر باندھ دیا۔ پندرہ دن بڑی خیر خوبی

سے گزرے، مگر جب سولھواں دن ہوا تو اس نے پھر وہی مکر شروع کیا، بھائی اور شوہر بھاگے ہوئے آئے میں نے انہیں سب راز سمجھا دیا اور کہدیا کہ اب صرف دو ایک مرتبہ زبان سے سمجھا دو، نہ سمجھے تو چوٹی سے پکڑ کر دو چار جوتے خوب ٹکا کر مار دینا۔ بفضلہ اس کی ضرورت نہ پیش آئی، کیونکہ وہ سمجھ گئی کہ میرا راز فاش ہو گیا ہے۔ ٹھیک ٹھیک رہنے لگی۔ اس قسم کے اور بھی کئی واقعات پیش آئے جن کو بوجہ طوالت نظر انداز کرتا ہوں۔

متفرق عملیات و نسخہ جات

۱۷۔ عمل برائے حُبّ:۔ یَا وَدُوْدُ معہ درود شریف گیارہ مرتبہ اول اور گیارہ مرتبہ آخر میں اپنے نام اور اپنی ماں کے نام اور مطلوب اور اس کی ماں کے نام کے عدد نکال کر اسی تعداد سے مطلوب کے گھر کی طرف منہ کر کے صبح کے وقت گیارہ روز تک پڑھیں اور مطلوب کے مکان کی طرف پھونک دیں اور دعا مانگیں بہت جلد اثر ہو گا اگر ظاہر نہ ہو تو چالیس روز تک پڑھیں۔

۱۸۔ برائے حُبّ۔ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ قَلِّبْ قَلْبَہٗ اِلَیَّ۔ ترکیب شروع ماہ شب جمعہ یا شب دوشنبہ نماز عشاء کی فرض کے بعد اپنی اور اپنی ماں اور مطلوب اور اس کی ماں کے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے مطلوب کا تصوّر اول سے آخر تک رکھے اور پڑھنے کے بعد اس کا تصوّر باندھ کر جانب جانب قلب دم کرے اور اس کے مکان کی طرف پھونک دے، منہ مطلوب کے مکان کی طرف کر کے پڑھے یہ درود شریف اوّل و آخر ۳-۳ بار ضرور پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکْشِفُ عَنَّا جَمِیْعَ الْھُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ گوشت وغیرہ سے پرہیز رکھے (کپڑوں پر عطر ضرور لگائے)

۱۹۔ برائے حُبّ۔ شروع ماہ میں شب جمعہ یا شب دوشنبہ بعد نماز عشاء اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف جو یاد ہو پڑھے پھر مندرجہ ذیل آیتہ کریمہ نو سو ۹۰۰ بار مطلوب کا تصوّر باندھ کر پڑھے اور دعا مانگے منہ مطلوب کے مکان کی طرف ہو۔ اس عمل کو علی الصبح بھی کیا جاتا ہے مگر دو بجے رات کا پڑھنا اسکے لئے بہت زیادہ مؤثر ہے، کپڑوں کو عطر ضرور لگائے آیت یہ ہے۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ